امریکہ میں مذہب دوست مسیحیوں کے بڑھتے ہوئے اثرات

امریکہ کی ریپبلکن پارٹی کی سیاست میں قدامت پسند مسیحیوں کا عمل دخل بڑھتا جارہا ہے۔ امریکی اخبار "نیو یارک ٹائمز" نے اپنی ۳ جون ۱۹۹۴ء کی اشاعت میں ایک دلچسپ رپورٹ شائع کی ہے جس کے مطابق چھ امریکی ریاستوں میں قدامت پسند مذہبی مسیحیوں نے پارٹی کے نظم پر کنٹرول حاصل کر لیا ہے، جبکہ متعدد دیگر ریاستوں میں بھی وہ اپنی راہ بنا رہے ہیں۔ ایونجلیکل مسیحیوں کا پارٹی میں بڑھتا ہوا اثر و رسوخ متعدد ریاستوں میں جماعتی انتشار کا باعث بھی بنا ہے۔ اعتدال پسند ریپبلکن انہیں مداخلت کار ٹھہراتے ہیں، اور اس خوف کا اظہار کرتے ہیں کہ اسقاط حمل جیسے جذباتی مسائل پر ان کا سخت موقف لوگوں کو پارٹی سے دور کر دے گا۔ ان مذہبی حق پرستوں کو سب سے زیادہ کامیابی ریاست منی سوٹا(Minnesota) میں ہوئی ہے، جہاں ایونجلیکل مسیحی ایک ریپبلکن گورنر اے - ایچ - کارلسن کے خلاف ہو گئے ہیں۔ کارلسن اسقاط حمل اور ہم جنس پرستی کا حق دیے جانے کے حامی ہیں۔ قدامت پسند مسیحیوں نے کارلسن کی مخالفت کچھ اس شدّ ومد سے کی کہ اب انہیں آئندہ انتخابات میں پارٹی کا ٹکٹ ملنے کی کوئی امید نہیں رہی۔ اس کے برعکس وہاں پارٹی کی حمایت ایلن کوئسٹ کو حاصل ہو رہی ہے جو اناج اور سویا بین کی زراعت کرتے ہیں، اور ان کے قدامت پسند مسیحیوں سے گہرے روابط ہیں۔ ایلن کوئسٹ اسقاط حمل اور ہم جنس پرستی کے شدید مخالف ہیں۔ نکاح اور اولاد کے مؤیّد ہیں اور اس بات کے پُرجوش مبلّغ ہیں کہ مرد کے لیے گھر داری میں اور سربراہ خاندان ہونے میں ایک فطری کشش ہے۔

*